السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترمی ومکرمی جناب حافظ عبدالمنان نورپوری صاحب!السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

:امابعد!گزارش ہے کہ روزنامہ جنگ مورخہ ۱۱دسمبر۱۹۸۸ء میں ایک خبر شائع ہوئی عبدالعزیزالدالی کے حوالے سے جس کا عنوان تھا۔اسلام میں خاتون کے سربراہ مملکت بننے پر کوئی پابندی نہیں۔جوکہ مندرجہ ذیل ہے

اسلام میں خاتون کے سربراہ مملکت بننے پر کوئی پابندی نہیں۔عبدالعزیزالدالی

نئی دہلی(نمائندہ جنگ)کسی مسلمان ملک کی خاتون سربراہ بننے میں اسلام کوئی پابندی عائد نہیں کرتا۔یہ بات جنوبی یمن کے وزیر خارجہ عبدالعزیزالدالی نے کہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں عوام کی رائے کا احترام کرنا چاہیے'' جنہوں نے بینظیر بھٹوکووزیر اعظم بنایا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ وہ ملکہ سبا پر فخر کرتے ہیں جو اسلام کے دور میں یمن کی ملکہ تھیں اور آج بھی یمن میں انہیں قدرومنزلت سے دیکھا جاتا ہے۔کیونکہ انہوں نے یمن کی ترقی کے لیے بہت کارنامے نمایاں سرانجام دیئے تھے۔''

مذکورہ عبارت پڑھ کرغور کیا۔انہوں نے کہا کہ کسی مسلمان ملک کی خاتون سربراہ بننے میں اسلام کوئی پابندی عائد نہیں کرتا۔اگر واقعی عبدالعزیزالدالی کے مطابق اسلام عورت کی حکمرانی پر پابندی عائد نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق

وَمَن أَظ لَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايٰتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَع رَضَ عَنهَآ إِنّا مِنَ ا مُج رِمينَ مُنتَقِمونَ --السجدة22

اوراس سے بڑھ کرکون ظالم ہوگا جس کواس کے مالک کی آیتیں سنائی جائیں۔پھر وہ ان پر خیال نہ کرے۔بے شک ہم گناہ گاروں سے بدلہ لیں گے۔

اسلام اللہ تعالیٰ کو بھی پسند ہے اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

ا يَو مَ أَك مَل تُ لَكُم دينَكُم وَأَت مَم تُ عَلَيكُم نِع مَتى وَرَضيتُ لَكُمُ ا إِسلٰمَ دينًا --مائدة3

:ترجمہ: آج کے دن میں نے مکمل کردیا تمہارے لیے تمہارے دین کو اور مکمل کردیا تم پر اپنی نعمت کو اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کو دین اسلام میں داخل ہونا اللہ تعالیٰ کو بہت ہی پسند ہے جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے

إِنَّ لدّينَ عِندَ للَّهِ ا إِسلٰمُ --آل عمران19

:جو دین خدا تعالیٰ کو پسند ہے وہ اسلام ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

يٰأَيُّهَا لَّذينَ ءامَنُوا د خُلوا فِى لسِّل مِ كافَّةً وَلا تَتَّبِعوا خُطُوٰتِ لشَّيطٰنِ إِنَّهُ لَكُم عَدُوٌّ مُبينٌ --بقرة208

اے ایمان والواسلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔اوراس کے بعد عبدالعزیزالدالی نے مزید یہ کہا کہ (ہمیں عوام کی رائے کا احترام کرنا چاہیے)اب دیکھنا یہ ہے کہ عوام کے بارے میں ارشاد ربانی کیا ہے؟

وَما أَك ثَرُ لنّاسِ وَلَو حَرَص تَ بِمُؤ مِنينَ --یوسف103

:اگرچہ آپ حرص کریں،اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

وَإِن تُطِع أَك ثَرَ مَن فِى ا أَر ضِ يُضِلّوكَ عَن سَبيلِ للَّهِ إِن يَتَّبِعونَ إِلَّا لظَّنَّ وَإِن هُم إِلّا يَخ رُصونَ --انعام116

:اوراگر تو ان لوگوں کے کہنے پر چلے جو دنیا میں زیادہ ہیں تو وہ تجھ کو خدا کی راہ سے بہکا دیں گے،یہ لوگ صرف اپنے خیال پر چلتے ہیں اور کچھ نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔اوردوسرے مقام پر فرمایا

وَلَقَد ضَلَّ قَبلَهُم أَك ثَرُ ا أَوَّلينَ --صافات71

:اورالبتہ تحقیق گمراہ ہوئے ان کے پہلے بہت زیادہ پہلوں میں سے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَقَليلٌ مِن عِبادِىَ لشَّكورُ --سبا13

:اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں سے شکر گزار۔اس کے بعد عبدالعزیزالدالی نے مزید کہا جوکہ مندرجہ ذیل ہے

''کہ وہ ملکہ سبا پر فخر کرتے ہیں جو اسلام کے دور میں یمن کی ملکہ تھیں اور آج بھی یمن میں انہیں قدرومنزلت سے دیکھا جاتا ہے۔کیونکہ انہوں نے یمن کی ترقی کے لیے بہت کارنامے نمایاں سرانجام دیئے تھے۔''

قوم سبا کے متعلق اللہ تعالیٰ نے بھی ذکر کیا ہے:

إِنِّي وَجَدتُّ ٱمۡرَأَةٗ تَمۡلِكُهُمۡ وَأُوتِيَتۡ مِن كُلِّ شَيۡءٖ وَلَهَا عَرۡشٌ عَظِيمٞ --نمل 23

میں نے دیکھا کہ ان کی بادشاہت ایک عورت کر رہی ہے جسے ہر قسم کی چیز سے کچھ نہ کچھ دیا گیا ہے اور اس کا تخت بھی بڑی عظمت والا ہے۔

وَجَدتُّهَا وَقَوۡمَهَا يَسۡجُدُونَ لِلشَّمۡسِ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ أَعۡمَٰلَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ ٱلسَّبِيلِ فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُونَ --نمل 24

میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا شیطان نے ان کے کام انہیں بھلے کر کے دکھلا کر صحیح راہ سے روک دیا ہے پس وہ ہدایت پر نہیں آتے۔ قرآن اجتماعی زندگی میں یہ مقام کس کو دیتا ہے اور کسے نہیں دیتا سورۃ نساء آیت ۳۴ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ٱلرِّجَالُ قَوَّٰمُونَ عَلَى ٱلنِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ ٱللَّهُ بَعۡضَهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖ وَبِمَآ أَنفَقُواْ مِنۡ أَمۡوَٰلِهِمۡۚ فَٱلصَّٰلِحَٰتُ قَٰنِتَٰتٌ حَٰفِظَٰتٞ لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ ٱللَّهُ --النساء 34

مرد عورتوں پر حاکم ہیں بوجہ اس فضیلت کے جو اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر دی ہے اور بوجہ اس کے کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس صالح عورتیں اطاعت شعار اور غیب کی حفاظت کرنے والیاں ہوتی ہیں اللہ کی حفاظت کے تحت۔

اس کے بعد حدیث کی طرف آئیے۔ یہاں ہم کو نبی ﷺ کے یہ واضح ارشادات ملتے ہیں:

إِذَا كَانَ أُمَرَآئُكُمْ شِرَارَكُمْ أَغْنِيَائُكُمْ بُخَلَائَكُمْ وَأُمُوْرُكُمْ إِلٰى نِسَآئِكُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ خَيْرٌ مِنْ ظَهْرِهَا » ترمذی کتاب الفتن جلد ثانی »

جب تمہارے امراء تمہارے بدترین لوگ ہوں، اور جب تمہارے دولت مند بخیل ہوں اور جب تمہارے معاملات تمہاری عورتوں کے ہاتھ میں ہوں تو زمین کا پیٹ تمہارے لیے اس کی پیٹھ سے بہتر ہے۔

اَنَّ اَہْلَ فَارِسَ مَلَّكُوْا عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرٰى قَالَ لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ اِمْرَأَةً ».بخاری, احمد, نسائی, ترمذی r عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلَ ا »

ابوبکرہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کو خبر پہنچی کہ ایران والوں نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنا لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جس نے اپنے معاملات ایک عورت کے سپرد کیے ہوں۔

نوٹ) روزنامہ جنگ لاہور میں مورخہ ۸۸-۱۲-۱۱ کو ایک خبر شائع ہوئی تھی عبدالعزیز الدالی کے حوالے سے بندہ نے پڑھ کر غور کیا اور اللہ تعالیٰ کا فرمان یاد آیا۔ فَتَبَيَّنُوٓاْ --الحجرات- پس تحقیق کر لو۔ بندہ نے آیات اور احادیث جمع کی ہیں اب بندہ تمام اہل علم حضرات سے درخواست کرتا ہے کہ جو آیات اور احادیث جمع کی ہیں ان کی وضاحت مطلوب ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اور اجر و ثواب کے لیے وضاحت کریں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ الرحمن الرحیم:

شیخنا المکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب سلفی رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ کے صاحبزادے جامع مسجد مکرم ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ کے خطیب مشہور و معروف حکیم و طبیب جناب مولانا محمود صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے جنوبی یمن کے وزیر خارجہ کے ایک بیان کی طرف توجہ دلائی ہے جس میں وزیر موصوف نے کہا ’’کسی مسلمان ملک کی خاتون سربراہ بننے میں اسلام پابندی عائد نہیں کرتا۔ وہ ملکہ سبا پر فخر کرتے ہیں جو اسلام کے دور میں یمن کی ملکہ تھیں۔ ہمیں عوام کی رائے کا احترام کرنا چاہیے جنہوں نے بینظیر بھٹو کو وزیر اعظم بنایا ہے‘‘۔ وزیر موصوف کا بیان ختم ہوا۔

(1) تمام اہل خرد جانتے ہیں کہ مسلمان جب بحیثیت مسلمان کوئی قیادت یا امارت والا نظام قائم کرتے ہیں تو ان کی غرض و غایت اور مراد صرف اور صرف یہی ہوتی ہے کہ ہمیں فلاح و بہبود حاصل ہو اور ہم کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوں ہم چونکہ مسلمان ہیں اور بحیثیت مسلمان ہی سوچ بچار کر رہے ہیں اس لیے ہم نے دیکھنا ہے جس غرض و غایت اور مقصود و مراد یعنی فلاح و بہبود کی خاطر ہم قیادت و امارت والا نظام بنا رہے ہیں اس فلاح و بہبود کا طریقہ و ذریعہ ازروئے اسلام کیا ہے اور ظاہر ہے کہ اسلام کی ترجمانی صرف دو ہی چیزیں کرتی ہیں ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب اور دوسری رسول اللہ ﷺ کی سنت و حدیث۔ اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ فلاح و بہبود کا طریقہ و ذریعہ ازروئے کتاب و سنت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری ہی ہے چنانچہ اس سلسلہ میں متعدد آیات کریمہ اور احادیث شریفہ موجود ہیں جنہیں طوالت سے بچتے ہوئے اس جگہ نقل نہیں کیا جا رہا ہے قرآن مجید اور کتب احادیث سے انہیں دیکھا جا سکتا ہے۔ اب ہم نے دیکھنا ہے کہ ایک خاتون کو ملک یا جماعت کا سربراہ بنانے کی اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول ﷺ نے اجازت دی ہے یا نہیں؟ اور ہر کوئی جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول اللہ ﷺ نے خاتون کو سربراہ بنانے کی اجازت نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ نساء میں فرمایا: اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ الخ مرد عورتوں پر قوام و حاکم ہیں اور صحیح بخاری ’کتاب المغازی۔ باب کتاب النبی ﷺ إلی کسری و قیصر‘‘ میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ اِمْرَأَةً جن لوگوں نے اپنے امر کا والی کسی عورت کو بنا لیا وہ لوگ ہرگز فلاح و بہبود سے ہمکنار نہیں ہوں گے تو ان نصوص صریحہ کے ہوتے ہوئے وزیر موصوف یا کسی اور کا کہنا ’’کسی مسلمان ملک کی خاتون سربراہ بننے میں اسلام پابندی عائد نہیں کرتا‘‘ شدید قسم کی خطا ہے۔

کسی خاتون کے سربراہ نہ بن سکنے کا یہ مطلب نہیں کہ کسی مرد کو خواہ وہ کیسا ہی ہو سربراہ بنا لیا جائے بلکہ اسلام نے مرد کے سربراہ بننے کے لیے پابندیاں عائد کی ہیں جن کی تفصیل کا یہ موقع نہیں البتہ ان تمام پابندیوں کا خلاصہ ذکر

کیے دیتا ہوں کہ ہر وہ مرد جو دینی و دنیاوی نظام کو بہ سے بہتر اور بہتر سے بہترین طرز پر چلانے کی صلاحیت وقابلیت سے مالا مال ہو اس مرد کو سربراہ بنایا جائے۔

(2) ملکہ سبا پر وزیر موصوف یا کوئی اور فخر کرتا ہے تو کرے انہیں اس فخر کرنے سے کوئی نہیں روکتا مگر اس فخر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ انہیں یہ کہنے کا حق حاصل ہو گیا کہ ''وہ اسلام کے دور میں یمن کی ملکہ تھیں'' قرآن مجید نے ملکہ سبا کا قصہ ذکر کیا ہے اس میں ملکہ سبا کے سلیمان رضی اللہ عنہ پر ایمان لانے سے پہلے ملکہ سبا ہونے کا تذکرہ ہے سلیمان رضی اللہ عنہ پر ایمان لانے کے بعد بھی وہ سبا کی ملکہ رہیں یا نہ اس سلسلہ میں کتاب وسنت خاموش ہیں اگر بالفرض ان کے سلیمان رضی اللہ عنہ پر ایمان لانے کے بعد بھی سبا کی ملکہ رہنے کا ثبوت مل جائے تو اس کو بطور حجت ودلیل پش نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ سلیمان رضی اللہ عنہ کی شریعت ہے اور ہم سیدنا خاتم النبیین محمد رسول اللہ ﷺ کی شریعت کے پابند ہیں جس کی اوپر وضاحت کر دی گئی ہے کہ از روئے کتاب وسنت عورت سربراہ نہیں بن سکتی۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے بعد اگر کوئی خاتون کسی ملک یا جماعت کی سربراہ بنی تو اس خاتون نے خطا کی اور اس کو سربراہ بنانے اور ماننے والوں نے بھی خطا کی کیونکہ خاتون کی سربراہی کی اسلام نے اجازت نہیں دی اور معلوم ہے کسی مرد یا عورت کے درست قول یا فعل کو حجت ودلیل کے طور پر پش نہیں کیا جا سکتا چہ جائیکہ کسی مرد یا عورت کے نادرست قول یا فعل کو حجت ودلیل کے طور پر پش کیا جائے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اثبات اسلام کی خاطر حجت ودلیل صرف اور صرف کتاب وسنت ہی ہے نہ کہ امتیوں کے اقوال وافعال۔

(3) رہا عوام کی رائے کے احترام والا معاملہ تو اس سلسلہ میں معلوم ہونا چاہیے کہ بے نظیر کی سربراہی عوام کی رائے نہیں یہ تو اس مروجہ جمہوریت کا کرشمہ ہے جس جمہوریت کے ذریعہ اقلیت کو اکثریت پر مسلط کیا جاتا ہے چند منٹ کے لیے ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ یہ عوام کی رائے ہے مگر یہ رائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے احکام کے برعکس جا رہی ہے اب وزیر موصوف یا ان کا کوئی اور ہمنوا مسلمان ہونے کے ناطے سے بتائے احترام اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے احکام کا کیا جائے یا پھر ان عوام کی رائے کا کیا جائے جن عوام کو وزیر موصوف ایسے لوگ کالانعام گردانتے ہیں؟ پھر پاکستانی قوم کو عوام کی رائے کا احترام کرانے کا سبق اپنے ملک میں بھی تو عوام کی رائے کا احترام کرنا چاہیے جب کہ ان کا اپنا یہ عالم ہے کہ وہ اپنے ملک کے اندر یا باہر تو اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے احکام کا احترام کرتے ہیں اور نہ ہی عوام کی رائے کا أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ

صرف عورت کی سربراہی والا مسئلہ ہی نہیں جتنے بھی امور ملک کے اندر یا باہر کتاب وسنت اور اسلام کے منافی چل رہے ہیں ہم ان سب کو غلط سمجھتے ہیں اور مقدور بھر ان کی اصلاح کی کوشش کرتے ہیں اگر ہم کسی وجہ سے ان کی اصلاح نہیں کر سکتے تو اس کا یہ معنی نہیں کہ ان کے جواز پر مہر تصدیق وتائید ثبت کر دی جائے یا انہیں برضا ورغبت برداشت کر لینے کا سبق دینا شروع کر دیا جائے جو حلقے اس ڈگر پر چل رہے ہیں دراصل وہ بھی اسلامی نظام کے نفاذ میں ایک قسم کی رکاوٹ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح معنوں میں کتاب وسنت پر چلنے والے مومن بنائے اور پوری دنیا میں اسلام کا علم بلند کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین یا رب العالمین

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**احکام و مسائل**

**جہاد وامارت کے مسائل ج1ص456**

**محدث فتویٰ**